تاکہ دُنیا کو یہ معلوم ہو سکے کہ ان کی خدماتِ اسلامی نے غیر مسلموں کو بھی متاثر کیا ہے۔ جو حضرات یہ رسالہ پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ جناب ناتی صاحب کو چھ پیسے کے ٹکٹ برائے خرچ ڈاک روانہ کر دیں۔

بہارِ عقیدت: نتیجہ فکر سید مرغوب احمد صاحب اختر الحامدی، درمی سائز ۴۸ صفحات، شایع کردہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام، گوجرانوالہ، قیمت چھ آنے۔ مولانا احمد رضا خانصاحب بریلوی نے سرکارِ ابد قرار، زبدۂ کائنات فخرِ موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیہ میں جو سلام منظوم پیش کیا تھا، اُسے یقیناً شرفِ قبول حاصل ہو گیا۔ کیونکہ ہند و پاک میں شاید ہی کوئی عاشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ایسا ہوگا جس نے اس سلام کے دو چار شعر حفظ یاد نہ کر لئے ہوں۔ چند اشعار بطور نمونہ اور بغرض حصول برکات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
نقطۂ سرِ وحدت پہ یکتا درود	مرکزِ دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام
صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر	نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام
وصف جس کا ہے آئینۂ حق نما	اُس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے	اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
کُل جہاں ملک اور جَو کی روٹی غذا	اُس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
سایۂ مصطفےٰ مایۂ اصطفا	عزّ و نازِ خلافت پہ لاکھوں سلام
اصدق الصادقین سید المتقین	چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام
یعنی اس افضل الخلق بعد الرسل	ثانی اثنین ہجرت رضی پہ لاکھوں سلام
شاہِ شمشیر زن، شاہِ خیبر شکن	پرتوِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام
ماحیٔ رفض و تفضیل و نصب و خروج	حامیٔ دین و ملت رضی پہ لاکھوں سلام

جناب اختر الحامدی نے بڑی کاوش کے ساتھ اس سلام ثریا مقام کی تضمین کی ہے۔ اور اکثر و بیشتر مصرعے بہت دلکش بہم پہنچائے ہیں، لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ کتابت کی اغلاط بھی موجود ہیں اور طباعت بھی اچھی نہیں ہوئی۔ اس کے علاوہ ضرورت اس بات کی بھی تھی کہ تمام مشکل الفاظ اور علمی اور دینی تلمیحات کی وضاحت کی جاتی تاکہ عوام بھی اس سلام کے معانی سے لطف اندوز ہو سکتے مثلاً چند الفاظ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

شبِ اسرا کا دولھا، تاجدارِ تدلّٰی، سرو نازِ قِدَم (اکثر افرادِ قوم اس لفظ کو بفتح قاف پڑھیں گے) نقطۂ سرِ وحدت، مصدرِ مظہریت، جوہرِ فردِ عزت، عطرِ جیبِ نہایت، بشرحِ متنِ ہویّت، معنیٔ قد رأی، مقصدِ ما طغی۔ خد کی سہولت، فتقِ اظہار نزہت، قد کی رشاقت، موجِ بحرِ سماحت، اعتدالِ طویّت، اعتلاءِ جبلّت، سیتیاء سرادق، تیغِ مسلول۔ کُلی پاک منبت ۔ شاید ناشرِ کتاب کو یہ بات معلوم نہیں کہ عربی تو بڑی چیز ہے۔ پاکستان کے مسلمان اب فارسی سے بھی بیگانہ ہو چکے ہیں، ہزاروں تعلیمیافتہ افراد خط اور خد، نقطہ اور نکتہ، عرض اور غرض میں امتیاز نہیں کر سکتے۔

ہم ناشرین کو مشورہ دیتے ہیں کہ یہ نظم اس قابل ہے کہ آیندہ اڈیشن میں مذکورہ بالا تمام الفاظ کے معانی اور تمام تلمیحات کی تشریح حواشی میں درج کی جائے تاکہ خواص کے علاوہ عوام بھی معانی سے لطف اندوز ہوسکیں۔ کوئی مضائقہ نہیں اگر اس کی قیمت چھ آنے کے بجائے ۸؍ رکھی جائے عاشقان رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے یہ رقم چنداں وقیع نہیں ہے۔

شاہراہِ سعادت مصنفہ ہز ایکسیلینسی ڈاکٹر ایڈل حاجی ترنا ونا سفیر جمہوریۂ انڈونیشیا متعینہ پاکستان، ورسی سائز، ۱۲×۲۰ صفحات، کاغذ، کتابت طباعت دیدہ زیب،

یہ دلچسپ اور ایمان افروز کتاب ڈاکٹر صاحب موصوف نے انڈونیشی زبان میں لکھی تھی، انہی کے ایما سے جناب نور احمد صاحب قادری ایم اے نے (جو سفارتخانہ کے شعبۂ تصنیف واطلاعات سے وابستہ ہیں) اس کا نہایت شگفتہ اور آسان اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ یہ کتاب اتنی دلچسپ ہے کہ ایک آدمی اسے ختم کئے بغیر ہاتھ سے نہیں رکھ سکتا۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی زندگی کے متعدد واقعات سے یہ نتائج اخذ کئے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ موجود ہے، اور اس کی مشیت ہر حادثہ میں کار فرما ہے اور وہی اپنے فرمانبردار بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔ اور جو شخص اللہ کے قوانین سے انحراف کرتا ہے اسے راحت نصیب نہیں ہوسکتی،

انڈونیشیا کے مسلمان عموماً دیندار ہوتے ہیں سفیر صاحب بھی ایک دیندار اور پابند صوم وصلوٰۃ مسلمان ہیں ان کے دادا مغربی جاوا (انڈونیشیا) میں اپنے علم وفضل اور نیکی اور پارسائی کے لئے مشہور تھے، اور سلسلہ قادریہ سے تعلق رکھتے تھے، دینداری اور تقویٰ اور پابندی شریعت یہ تینوں باتیں سفیر صاحب کو اپنے بزرگوں سے ورثہ میں ملی ہیں ہم نے ان باتوں کو اس لئے لکھا کہ ہمارا پختہ عقیدہ ہے کہ جب تک انسان کسی دیندار آدمی کی صحبت میں نہیں بیٹھے گا، محض کتابوں سے اس کے اندر خوف خدا یا رجوع الی اللہ کا رنگ پیدا نہیں ہوسکتا۔

سفیر صاحب کے متعلق مترجم کتاب نے لکھا ہے، کہ وہ شراب کبھی نہیں پیتے نماز کے سختی کے ساتھ پابند ہیں عمر ساٹھ سال کے قریب ہے مگر روزہ کبھی قضا نہیں کرتے، نماز تہجد بھی پابندی سے ادا کرتے ہیں، صـ۱۸

ہماری دعا ہے کہ سب مسلمان سفیروں میں یہی خوبیاں پیدا ہوجائیں، یہ کتاب مترجم صاحب معرفت سفارتخانہ انڈونیشیا کلفٹن روڈ کراچی کو خط لکھ دینے سے بلا قیمت مل سکتی ہے

حجۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم:۔ سائز ۲۰×۲۶ ۶۴ صفحات، سفید کاغذ، کتابت طباعت دیدہ زیب

کراچی کے چند مخلص مسلمانوں نے دین الحق کی تبلیغ واشاعت کے لئے ایک ادارہ موسومہ "المجلس" قائم کیا ہے اس ادارہ کی طرف سے جناب مولٰنا محمد جیلانی صاحب نے حافظ محب الدین الطبری محدث المتوفی ۶۹۴ھ کی مفید تالیف حجۃ المصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نہایت سلیس اردو میں ترجمہ کیا ہے تاکہ عام مسلمان مستفید ہوسکیں اس کتاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حج مبارک کے واقعات مستند اور صحیح حدیثوں سے جمع کئے گئے ہیں، ہمیں یقین ہے کہ یہ کتاب طالبان معلومات دینی اور خصوصاً عازمین حج کے لئے بہت کارآمد ثابت ہوگی،

ادارہ المجلس نور بھائی لوٹیا بلڈنگ، بندر روڈ کراچی سے بلا قیمت مل سکتی ہے،

تعلیماتِ صرف، مؤلفہ مولوی فضل الرحمٰن صاحب کلیم (مولوی فاضل) سائز ۱۷×۲۷، صفحات ۳۲،

(باقی بر صفحہ ۲۱)